

THE WALL STREET STOCK

Ferdinando Frega - Nando the Scribe



WALL STREET کا اسٹاک

Wall Street کی داستان کا تعارف

میں وہ دن کبھی نہیں بھولوں گا جب میں بورڈنگ اسکول میں داخل ہوا۔

15 اکتوبر 1970 تھا۔ جمعرات کا دن۔

اس موقع پر میرے والد وہاں موجود تھے۔ انہوں نے Gillette سے ایک سہ پہر کی چھٹی مانگی تھی، جو شاذ و نادر ہی ہوتا تھا۔ پیچھے مڑ کر دیکھتا ہوں تو سمجھ آتا ہے کہ وہ محض ایک بچے کو اسکول چھوڑنے نہیں آئے تھے۔ وہ Gillette کی کہانی کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا ایک ایسی دنیا کے حوالے کر رہے تھے جسے ہم دونوں میں سے کوئی ابھی سمجھ نہیں سکتا تھا۔

ایک نوجوان راہب، جن کا نام سسٹر جوزپینا تھا، مجھے لینے آئیں۔

گورا رنگ، نیلی آنکھیں، جوان چہرہ۔ باقی سب کچھ اورھنی نے ڈھانپ رکھا تھا۔ انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے جماعت 1A تک لے گئیں، جہاں میری استانی، سسٹر ڈومینیلا، انتظار کر رہی تھیں۔

سسٹر ڈومینیلا پہلے ہی بوڑھی ہو چکی تھیں۔

وہ ہر وقت اپنے گھٹنے سہلاتی رہتیں اور کمال کے اعتماد سے بارش کی پیش گوئی کرتیں۔ ان کے بقول موسم ان کے جوڑوں کے اندر رہتا تھا۔ گھٹنے دکھیں تو سمجھو بادل آرہے ہیں۔

جب میں جماعت میں داخل ہوا تو وہ پہلے سے میرا نام جانتی تھیں۔ بلکہ سبھی جانتے تھے۔

اُن دیواروں کے اندر خبریں تیزی سے پھیلتی تھیں۔
نذرانے مجھ سے پہلے پہنچ چکے تھے۔

ہر کمرے میں ایک ہی تحفہ تھا: پلاسٹک کے سادہ تھیلے جن پر 1970 کی دہائی کا سرخ
Gillette لوگو تھا، اور سجاوٹ کے نام پر صرف بلیڈوں کی تصویریں۔

میں اسے سمجھنے کے لیے بہت چھوٹا تھا، مگر میں پہلے ہی ایک ایسی کمپنی کا ننھا سفیر بن
چکا تھا جو عمر بھر میرے ساتھ ساتھ چلنے والی تھی۔

پہلا سبق عمل کے بارے میں تھا۔
نیک اعمال۔

چھ برس کی عمر میں یہ خاصا سیدھا لگتا تھا۔
اچھا عمل اچھا تھا۔
برا عمل برا تھا۔
قصہ ختم۔

مگر زندگی کے، ہمیشہ کی طرح، کچھ اور ہی ارادے تھے۔

چند برس بعد مجھ پر کھلا کہ اعمال کو کبھی اس سے نہیں پرکھا جاتا کہ وہ ہیں کیا۔ انہیں
اُن کہانیوں سے پرکھا جاتا ہے جو ان کے گرد بُنی ہوتی ہیں۔

کسی کو ٹافی دو تو وہ نیکی بن جاتی ہے۔
وہی ٹافی کسی اور مقصد کے لیے برتو تو یکایک برائی بن جاتی ہے۔
عمل وہی رہتا ہے۔
صرف بیانیہ بدلتا ہے۔

یہ میری زندگی کا پہلا اصل سبق تھا۔
اخلاق نہیں۔
مذہب نہیں۔

نظم و ضبط نہیں۔

بیانیہ۔

وہ عجیب طاقت جو ایک جیسے حقائق کو متضاد معنی میں بدل دیتی ہے۔

دھائیوں بعد Gillette مجھے بوسٹن لے جانے والی تھی۔

دنیا بھر کے ساتھیوں کے ہمراہ، بالآخر مجھے اُس مالیاتی دارالحکومت میں کھڑا ہونا تھا جس کا خواب بورڈنگ اسکولوں کے بچے کبھی نہیں دیکھتے: نیویارک۔

بلکہ خود Wall Street کے قریب۔

مگر وہ ایک اور کہانی ہے۔

وہ پہلے ہی کہیں اور لکھی جا چکی ہے، اور مجھے محض ادبی جگہ بھرنے کے لیے خود کو دھرانا کبھی اچھا نہیں لگا۔

پھر بھی ایک خیال ہے جو باقی رہ جاتا ہے۔

لوگ ہمیشہ اپنے اعمال سے یاد رکھے جاتے ہیں۔

کچھ اعمال کہانیاں بن جاتے ہیں۔

کچھ کہانیاں تاریخ بن جاتی ہیں۔

اور اگر وہ اعمال کاغذ پر لکھے ہوں، ان کا لین دین ہوتا ہو، ان کی قدر لگتی ہو، وہ

خریدے جاتے ہوں، بیچے جاتے ہوں اور ہر روز ان کا بھاؤ نکلتا ہو...

تو انہیں آخر کون کم بخت بھولے گا؟

فرڈیننڈو فریگا

BLADEFREGA

Wall Street کی داستان